ڈاکٹر فریحہ نگہت

پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کہوٹہ، راولپنڈی

مابعد الطبیعیات کے بنیادی مباحث

Dr Fareeha Nighat

Principal, Govt. College for Women, Kahuta, Rawalpindi

Basic Discussions on Metaphysics

Metaphysics is one of the globally popular themes of literature. It is a philosophical term and has various shades of meanings. The article discusses the basic issues regarding literal and terminological meanings of metaphysics, definitions in various dictionaries, interpretations through authentic encyclopedias and eminent scholars. An effort has been made by the author to dilate upon fundamentals of metaphysical elements in the backdrop of scientific and philosophical manifestations, basic questions and contemporary perspective of God, individual and universe.

مابعد الطبیعیات کی لغوی اور اصطلاحی جہتوں پر غور کریں تو یہ لفظ اپنے اندر بے شمار معانی و مفاہیم لیے ہوئے ہے۔ مابعد الطبیعیات کی جامع تعریف قدرے مشکل ہے کیونکہ کسی بھی علم و فن کی واضح تعریف آسان نہیں ہوتی۔ لڈوگ وگنشٹائن اس سلسلے میں کہتے ہیں: ''کسی بھی علم و فن کی تعریف کے بجائے اس علم کی اصطلاح کے استعمال (Use) پر غور کرنا چاہیے۔ کسی بھی لفظ کو عام زندگی میں جس طرح سے استعمال کیا جاتا ہے اس سے اس کے معنی متعین ہوتے ہیں اور اس کے مختلف استعمال سے اس کے معنی کی مختلف تہیں کھلتی ہیں''۔ (۱)

مابعد الطبیعیات عربی زبان کا لفظ ہے۔ اردو میں بھی یہ اپنے لغوی و اصطلاحی معانی میں اسی طرح مستعمل ہے جس طرح عربی زبان میں ہے۔ انگریزی میں مابعد الطبیعیات کے لیے Metaphysics کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی مختلف لغات، انسائیکلو پیڈیا، مختلف دائرہ ہائے معارف اور مابعد الطبیعیات پر لکھی جانے والی دیگر کتب میں اس کی تعریف مختلف انداز میں کی گئی ہے جس کے باعث اس کے معنی میں بے انتہا وسعت پیدا ہوئی ہے اور بعض اوقات تو اس لفظ کی جامع تعریف تک رسائی قدرے دقیق مسئلہ بن جاتی ہے کیونکہ مختلف علوم و فنون، فلسفیانہ توجیہات اور مذہبی و سائنسی تعبیروں کے ادغام نے اس کے اصطلاحی مفہوم کو قدرے پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اردو ادب میں بھی ''مابعد الطبیعیات'' کا لفظ اپنے

وسیع تر معنوں میں برتا جاتا ہے۔

'مابعد الطبیعیات' کے لغوی معنی پر غور کریں تو یہ لفظ دو الفاظ سے مل کر بنا ہے۔'مابعد' کے معنی 'بعد کی چیز' اور طبیعیات کے معنی 'علمِ موجودات' کے ہیں یعنی اس لفظ کے لغوی معنی 'علمِ موجودات کے بعد کی چیز' کے ہیں۔طبیعیات کے علاوہ باقی تمام علم مابعد الطبیعیات کے زمرے میں آتا ہے۔ بالفاظِ دیگر اسے ہم 'علم الٰہی' بھی کہہ سکتے ہیں۔قاضی قیصر الاسلام 'مابعد الطبیعیات' کے لغوی معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''مابعد الطبیعیات کے لغوی معنی ہیں طبیعیات کے ماوراء یا مابعد کے۔ فلسفیانہ تخلیقات میں عموماً مابعد الطبیعیات کی اصطلاح کو وجودیات کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا رہا ہے اور وجودیات سے مراد ہے 'ہستی' یا 'وجود' کا علم۔''(۲) اسی طرح انگریزی لفظ Metaphysics بھی دو الفاظ کے مجموعہ سے بنا ہے جس میں Meta کے معنی ہیں کسی حالت یا کیفیت کی تبدیلی کو ظاہر کرنا اور Physics کے معنی طبیعیات کے ہیں۔طبیعیات سائنس کی وہ شاخ ہے جو مادے کی حرکت اور توانائی کے قوانین، خواص اور تعاملوں سے تعلق رکھتی ہے۔ طبیعیات زیادہ تر اس کائنات کی چیزوں سے متعلق بحث کرتی ہے اور اس کا تعلق فطرت سے ہے۔'مابعد الطبیعیات' کو بعض اوقات فلسفہ کے مترادف کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، بعض اوقات اس سے مراد الٰہیات اور اخلاقیات بھی لی جاتی ہے۔مختلف فلاسفہ، ماہرین اور مصنفین نے اس لفظ کی وضاحت اپنے اپنے انداز سے کی ہے اور اسے مختلف علوم کی مدد سے سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے جس سے مابعد الطبیعیات کے معانی کا دائرہ وسیع ہوگیا ہے۔یونانی فلسفی ارسطو نے 'مابعد الطبیعیات' کے لفظ کو علم وجودیات (Ontology) کے طور پر استعمال کیا ہے۔

> For Aristotle, Metaphysics was Ontology, the study of being as being, a science that attempted to set down the common characters of everything that existed.(۳)

مابعد الطبیعیات کا ماخذ

مابعد الطبیعیات کی اصطلاح کا سب سے پہلے استعمال ۷۰ قبل مسیح میں روم میں ہوا جہاں رہوڈز کے عظیم فلاسفر اینڈرونکس نے اس اصطلاح کو ارسطو کے کام کو مرتب کرتے ہوئے استعمال کیا۔ اگرچہ مابعد الطبیعیات کی اصطلاح (۴۸۰۔۵۲۵) صدی عیسوی میں بوئٹس (Boetius) میں بھی پہلے سے موجود تھی مگر اس اصطلاح کو باقاعدہ طور پر سب سے پہلے ارسطو نے ہی استعمال کیا۔قاضی قیصر الاسلام کی رائے میں:

> یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے ارسطو کے فلسفہ اولیٰ کو 'مابعد الطبیعیات' کے نئے عنوان سے موسوم کیا۔ارسطو کا فلسفہ اولیٰ دراصل 'اصولوں کا ایک سیٹ' ہے... یعنی ایسے اصول کہ جو طبیعیات کے بعد یا اس سے ماوراء مسائل کا موضوع بنتے ہوں، لہٰذا اینڈرونکس نے ان اصولوں کو جو طبیعیات کے 'مابعد' (یونانی میں Ta Meta Ta Physika) آتے ہیں اور ارسطو کی تصانیف میں فلسفہ اولیٰ کے عنوان سے زیر بحث آتے ہیں، مابعد الطبیعیات کے نئے نام سے موسوم کیا۔ چنانچہ افکار کی یہ قطعی ترتیب جسے فلسفے کے ایک شعبے

کے طور پر زیرِ بحث لایا گیا ہے بعد میں اصطلاحاً... مابعد الطبیعیات کہلایا۔(۴)

مابعد الطبیعیات میں ارسطو نے حقیقتِ مطلقہ کی ماہیت کا تجزیہ کیا ہے جس میں اس نے اپنے فطری الہیات کے نظریات کو بھی شامل کرلیا ہے۔ڈاکٹر سید عطا الرحیم کے مطابق:''ارسطو نے مابعد الطبیعیات (Metaphysics) کی اصطلاح وضع کی جس کے معنی ہیں طبیعیات کے بعد آنے والے مضامین یعنی ایسے مضامین جو طبیعیات کے بنیادی مسائل پر بحث کرتے ہیں۔'' (۵) مابعد الطبیعیات کی وضاحت ہم یوں بھی کر سکتے ہیں کہ اگر علم کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ایک اس دنیا کا علم ہے جس میں دنیا کے تمام سائنسی علوم اور فنون آتے ہیں جیسے طبیعیات، کیمیا، ارضیات، معاشیات، سیاسیات، نفسیات، عمرانیات، مصوری، موسیقی، سنگ تراشی، ادب وغیرہ۔دوسرا علم وہ ہے جو کائنات میں مظاہر کے پیچھے چھپی ہوئی حقیقت کو دریافت کرتا ہے۔ان مسائل میں حقیقتِ مطلق یعنی خدا ، روح، حیات بعد موت، خیر وشر کے مسائل آتے ہیں،ان مسائل کو مابعد الطبیعیاتی مسائل کہتے ہیں۔مابعد الطبیعیات فلسفے کی وہ شاخ بھی ہے جسے ہم 'فلسفہ خاص' کہتے ہیں اسے بعض اوقات 'نظری علم' بھی کہا جاتا ہے۔مابعد الطبیعیات کو تین ذیلی شاخوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔

۱۔ **وجودیات ONTOLOGY** : وجودیات حقیقت کے متعلق بحث کرتی ہے۔حقیقت ایک ہے یا دو یا بہت زیادہ، حقیقی وجود کیا ہے؟ مادہ، ذہن یا کوئی اور شے، وجود میں وحدت ہے یا کثرت۔

۲۔ **کونیات COSMOLOGY** : یہ کائنات کے متعلق تحقیق کرتی ہے کہ وہ کیسے وجود میں آئی، کائنات کس طرح بنی؟ کائنات کی تشریح طبعی عوامل سے یا کسی دوسری شے (ذہن) سے کر سکتے ہیں۔

۳۔ **علمیات EPISTEMOLOGY** : اس کا تعلق حقیقت کے علم سے ہے۔اسے حاصل کرنے کے لیے عقل یا وجدان سے کام لیا جاتا ہے۔

افلاطون اور ارسطو کے دور میں مابعد الطبیعیات، وجودیات کے معنی میں استعمال ہوتا رہا لیکن بعد کے ادوار میں مابعد الطبیعیات کی اصطلاح حقیقت کے فہم کی ہر کوشش کے لیے استعمال ہوتی آئی ہے یعنی یہ کہ دنیا کے ظاہری پہلو کے پسِ پشت کیا حقیقت ہے؟ مابعد الطبیعیات کے معانی کو جاننے اور اس کے مختلف ابعاد تک رسائی حاصل کرنے کی غرض سے مختلف لغات، انسائیکلوپیڈیا، مابعد الطبیعیات پر لکھی گئی کتب اور دائرہ ہائے معارف سے اخذ شدہ مختلف تعریفیں درج ذیل ہیں۔

مابعد الطبیعیات کی تعریفیں:

فیروز اللغات اردو جامع : وہ شے جو طبیعیات یا موجودات سے ماورا ہو... وہ علم جو ہستی کو اس کی عینی شکل میں بیان کرنے کی سعی کرتا ہے... الٰہیات (Metaphysics)۔(۶)

جامع علمی اردو لغت : مابعد الطبیعیات، فوق الفطرت الٰہیات۔(۷)

فرہنگ اصطلاحات : مابعد الطبیعیات ، علم ہستی ، علم وجود (Metaphysics) وحدانیات ، الٰہیات ، علم الٰہی ، علم اولیٰ۔(۸)

لغات سعیدی : مابعد الطبیعۃ ، علم الٰہی جو علم طبعی کے بعد سمجھ میں آ سکتا ہے۔(۹)

لغات کشوری: مابعد الطبیعۃ: وہ چیز جو سوائے طبیعت کے ہے یعنی علم الٰہی ۔(۱۰)

اسپرانتو، اردو لغت : مابعد الطبیعیات، علم روح Metafazik-O۔ (۱۱)

قاموس الاصطلاحات: مابعد الطبیعیات، علم ہستی، علم وجود، وحدانیت، الٰہیات ۔ (۱۲)

قاموس مترادفات: مابعد الطبیعیات: (۱) مافوق العادت، مافوق الفطرت (۲) الٰہیات ۔علم الٰہی ۔(۱۳)

قومی انگریزی اردو لغت : مابعد الطبیعیات (Metaphysics) الٰہیات: فلسفے کا وہ شعبہ جو بنیادی اصولوں بشمول وجودیات (علم الوجود) کونیات (علم کائنات)، علمیات (نظریہ علم) پر بحث کرتا ہے۔فلسفہ خاص طور پر نہایت تخمینی اور باطنی قسم کا فلسفہ۔ (۱۴)

آکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری: (۱) حکمت، وجود (Metaphysics) اور علم کی بابت نظریاتی فلسفہ، مابعد الطبیعیات الٰہیات (۲) ذہن کی بابت تفکر، عقلی مباحث (۳) بول چال: مجرد یا دقیق گفتگو، محض نظریہ۔ (۱۵)

قاموس انگریزی عربی : علم ماوراء الطبیعۃ، (Metaphysics) علم معرفۃ حقائق الاشیاء۔ (۱۶)

انگلش ،فارسی ڈکشنری : دانش ماورای طبیعت (Metaphysics) علم معقولات، حکمت (heekmat)، فلسفہ نظری (falsafeye-nazaree) نسبت بہستی و دانش [در اصطلاح نو دہ] سخن مجرد یا خیالی، فرض محض (Farze- mahz)۔ (۱۷)

قاموس سٹنگاس، انگریزی ۔عربی : علم الکلام، علم مافوق الطبیعۃ، (Metaphysics)، علم المعقولات۔ (۱۸)

انگلش ان ٹو انگلش اینڈ اردو ڈکشنری : Ontology, psychology, Metaphysics, the science of the mind.

علم قوئی ذہنی، فلسفہ، انسان کی روح کا علم، علم طبعی موجودات ۔ (۱۹)

فیروز سنز انگلش ٹو انگلش اینڈ اردو ڈکشنری : Metaphysics, philosophy of mind علم روح انسانی، مابعد الطبیعیات، دقیق گفتگو، نظریاتی مباحث، مجرد مسائل پر گفتگو۔ (۲۰)

ڈکشنری آف انگلش لینگویجز : Metaphysics,,transformation,metmorphofis. (۲۱)

ویبسٹر نیو ورلڈ تھیسارس : Metaphysics, epistemology, ontology, cosmology, mysticism, transcendentalism, religion. (۲۲)

روگٹس II دی نیو تھسارس :

Metaphysical also Metaphysics

1- Having no body, form or substance. (1) Immaterial.

2- Of, coming from, or relating to forces or beings that exist outside the natural world. (2) Supernatural. (۲۳)

ورلڈ بک ڈکشنری :

The branch of philosophy that tries to explain reality and knowledge's study of the real nature of things. Metaphysics includes epistemology

(the theory of knowledge), and cosmology (the study of the nature of reality), and cosmology (the theory of the origin of the universe and its laws). (۲۴)

مصطلحات علوم وفنون عربیہ :

مابعد الطبیعیات: عالم طبیعیات و مادیات سے ماوراء ماقبل الطبیعیات: الہ الحق جل مجدہ، جو مبدع وخلاق علت اولیٰ اور علت العلل ہے۔ اس کے معلولات کو ذاتی شرف اور علیت کے لحاظ سے حکمت طبیعہ کے معلولات پر فضیلت وتقدم حاصل ہونا تو مسلّم ہے لیکن وضع کے اعتبار سے بعدیت و ناخوبھی حاصل ہے کیونکہ محسوسات بہرحال ہم سے قریب تر ہیں۔ بناء بریں پہلے اعتبار سے اس کے معلولات ماقبل الطبیعیات کہلائیں گے اور دوسرے لحاظ سے ان کو مابعد الطبیعیات کہا جائے گا۔ (۲۵)

فیروز سنز اردو انسائیکلو پیڈیا :

مابعد الطبیعیات سے مراد وہ شے ہے جو طبیعیات یا موجودات سے ماوراء ہو۔ مابعد الطبیعیات کا روایتی مفہوم یہ ہے: وہ علم یا سائنس جو ہستی کو اس کی عینی شکل میں بیان کرنے کی سعی کرتی ہے۔ مابعد الطبیعیات ان اصولوں کو دریافت کرتی ہے جو کائنات کے بنیادی اصول (کلیات اولیٰ) ہوتے ہیں۔ (۲۶)

اردو جامع انسائیکلو پیڈیا:

مابعد الطبیعیات کا تعلق فطرت، مادے کی اصل اور تخیل سے ہے یعنی مادے اور تخیل کی ماہیت ونوعیت اور ماخذ اور ان دونوں (مادے اور تخیل) کے باہمی ربط سے متعلق نظام فکر کا نام ہے۔ فکر، جسم (روح۔ بدن) زمان ومکاں، علت اور معلول، جبر وقدر، شخصیت اور خودکارانہ طرز دلائل جن سے اپنے آپ کو خدا کے تیقن اور روح کے لافانی (حیات بعد ممات) ہونے کا یقین دلایا جا سکے۔ بطور فلسفہ مابعد الطبیعیات کی بنیادیں افلاطون اور ارسطو نے رکھیں۔ سینٹ ٹامس ایکویناس بھی اس فلسفے کے بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا نظام فکر مرتب کیا جسے کیتھلک کلیسا بھی قبول کرتا ہے۔ اس موضوع کو ڈیکارٹ (Descartes) سپنوزا، لیبنز (Leibniz)... برکلے، ہوم، لاک، کانٹ، ہیگل، شوپن ہار، کارل مارکس اور موجودہ دور میں برگساں، بریڈلے (Bradley)، کروچے (Croca) ٹیگرٹ اور وائٹ ہیڈ نے ترقی دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ (۲۷)

کشاف تنقیدی اصطلاحات :

وہ تمام موضوعات ومسائل جو طبیعی علوم کے دائرہ بحث سے خارج، طبیعی فکر ونظر کی حدود سے ماوراء اور مشاہدہ وتجربہ کے احاطے سے باہر ہیں، مابعد الطبیعیات کے دائرے میں آتے ہیں۔ مابعد الطبیعیات اس قسم کے سوالات سے بحث کرتی ہے۔ وجود کیا ہے؟ زندگی کی حقیقت کیا ہے؟ کیا کائنات کا کوئی مقصد ہے؟ کیا کائنات کا کوئی خالق ہے؟ انسان کہاں سے آتا ہے؟ کدھر جاتا ہے؟ کیا روح کا وجود ہے؟ روح کیا چیز ہے؟ کیا وہ بھی جسم کے ساتھ فنا ہو جاتی ہے یا جسم سے الگ زندہ رہ سکتی ہے؟ سیلٹس نے مابعد الطبیعیات کو Theory of reality قرار دیا ہے۔ (۲۸)

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا :

"Metaphysics is that part of philosophy which considers the nature and properties of thinking beings.Metaphysics is divided, according to the objects that it considers, into fix principal parts, which are called, 1. Ontology 2. Cosmology 3. Antrophology 4. Psychology 5. Pneumatology and 6. Theodicy or meta physical theology".(۲۹)

امریکانا انسائیکلوپیڈیا :

Metaphysics the divlision of philosophy which deals with first principles and the nature of reality.(۳۰)

چیمبرز انسائیکلوپیڈیا :

Metaphysics literally means 'after physics' and the word takes its origin from the circumstance that Andronicus, editor of Aristotle's treatises, seems to have called the collection of treatises which succeeded the physical treatises in his edition, Meta ta ouakia: that which succeeded the Physics. (۳۱)

کولنز انسائیکلوپیڈیا :

Metaphysics, branch of philosophy which deals with first principles and seeks to explain the nature of being (ontology).Epistomology (the study of the nature of knowledge) is a major part of most metaphysical systems. (۳۲)

گریٹ سویت انسائیکلوپیڈیا :

1. The philosophical 'Science' that deals with the supersensible principles of being...

2. The philosophical method opposite to dialectics and based on a quantitative understanding of development that rejects self development. (۳۳)

مابعد الطبیعیات فلاسفہ کی نظر میں :

مابعد الطبیعیات کی تعبیر و تفہیم مختلف فلاسفہ نے مختلف انداز میں کی ہے۔ ارسطو نے مابعد الطبیعیات کے علم کو خاصی

وسعت بخشی۔ جدید دور کے مغربی مفکرین میں امانوئل کانٹ، ڈیکارٹ اور بریڈلے نے اور وسط ایشیا کے مسلم مفکرین میں بوعلی سینا، فارابی، محمد بن موسیٰ الخوارزمی، ملا جلال الدین دوانی اور فخر الدین عراقی نے اور دور جدید میں علامہ اقبال اور دیگر کئی مفکرین نے مابعد الطبیعیات کو اپنی فکر کا موضوع بنایا۔ یہاں ہم ارسطو، اپی قورث، زینو، کرسچین وولف، ولیم جیمز، جوزیا رائس، تھامس گرین، بریڈلے، کانٹ، اے سی ایونگ، سینٹ تھامس ایکوینس، ولیم ارنسٹ ہاکنگ اور علامہ اقبال کے مابعد الطبیعیاتی افکار ونظریات کا اجمالی جائزہ لیتے ہیں۔

ارسطو کی مابعد الطبیعیات :

ارسطو نے اپنے فلسفے کی بنیاد زندگی شناسی، منطق اور مابعد الطبیعیات پر رکھی۔ اس کے خیال میں مابعد الطبیعیات کا علم بہت جامع اور قیمتی ہے۔ اس کا موضوع اشیاء کے معبدِء اول کی تحقیق ہے یعنی وہ وجودِ مطلق جو سرمدی، غیر مادی اور غیر متحرک ہے جو عالم میں تمام حرکت اور صورت کی علتِ اوّلین ہے۔ ارسطو کے مطابق یہ وہ سائنس ہے جو ہستی Being کی بحیثیت ہستی اور اس کے متعلق صفات (Attributes) کی تحقیق کرتی ہے۔ (۳۴) ''ارسطو کی مابعد الطبیعیات'' "Metaphysics of Aristotle" ہی مابعد الطبیعیات کے موضوع پر لکھی جانے والی پہلی کتاب تصور کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ویلہلم نیسل اس ضمن میں لکھتے ہیں:

> مابعد الطبیعیات کی نسبت ہمارے پاس فقط وہی مجموعہ ہے جو (Metaphysics) کے نام سے موسوم ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجموعہ ارسطو کی وفات کے بعد ہی مدون ہوا اور اس میں وہ تمام تحریریں یکجا کی گئیں جن کو وہ خود ''فلسفہ اوّلین'' کہتا تھا۔ اندرونیکوس کے مجموعے میں یہ حصہ طبیعیات کے بعد رکھا گیا اسی سے اس کا نام 'مابعد الطبیعیات' ہوگیا۔ (۳۵)

ارسطو کی مابعد الطبیعیات کی ابتدا اس کے نظریہ علل سے ہوئی۔ اس نے چار مختلف قسم کی علتیں بیان کی ہیں، مادی، صوری، فعلی اور غائی۔ موخر الذکر تینوں کی اصلیت ایک ہی ہے اور خاص حالات میں یہ تینوں ایک ہی میں ضم ہوجاتی ہیں۔ مثلاً روح اور بدن یا خدا اور عالم کے تعلق میں حقیقی فرق صوری اور مادی علت میں ہے اور یہ فرق ہر شے میں پایا جاتا ہے۔ ارسطو کے خیال میں مابعد الطبیعیات کے تحت درج ذیل تین سوالات آتے ہیں۔

۱۔ فرد کا تعلق کل سے ۲۔ صورت کا تعلق مادے سے ۳۔ متحرک کا تعلق محرک سے

کرسچین وولف کی مابعد الطبیعیات :

کرسچین وولف کا تعلق جرمنی کے اس مکتبۂ فکر سے تھا جس کا بانی لیبنز (Liebniz) تھا۔ اس فلسفی نے مابعد الطبیعیات کو جدید نقطہ نظر کے تحت فروغ دیا اور اسے چار مختلف شعبوں میں تقسیم کیا۔

۱۔ وجودیات یعنی وجود کا مطالعہ ۲۔ کونیات یعنی منظم کائنات کا مطالعہ

۳۔ نفسیات روح کا تعقلی مطالعہ ۴۔ عقلی الہیات فطری بلکہ الہیات منکشفہ الہیات تنزیلی

بریڈلے کی مابعد الطبیعیات :

بریڈلے کا یہ قول مابعد الطبیعیات کی وضاحت میں بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ: ''مابعد الطبیعیات ان عقائد کی بڑی

دلیلیں دریافت کرنے کا نام ہے جنہیں ہم فطرتاً مانتے چلے آئے ہیں۔" (۳۶) ۱۸۹۷ء میں بریڈلے نے 'غیب وشہود' (Appearance and Reality) کے عنوان سے مابعد الطبیعیات کے موضوع پر ایک کتاب لکھی جس میں اس نے مابعد الطبیعیات کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: "مابعد الطبیعیات وہ علم ہے جس کے تحت ان قباحتوں کی جستجو کرنا ہم انسانوں کا مقصود ٹھہرتا ہے جن کے باعث ہم خلقی یا جبلی طور پر ان مسائل پر ایمان لے آتے ہیں جنہیں عموماً مابعد الطبیعیاتی کہا جاتا ہے۔" (۳۷)

کانٹ کی مابعد الطبیعیات :

کانٹ کا موضوع فکر مابعد الطبیعیات تھا اس لیے وہ وجودیات، الٰہیات اور کونیات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور جمالیات پر بھی مابعد الطبیعیاتی نقطہ نظر سے ہی بحث کرتا ہے۔ کانٹ کے خیال میں مابعد الطبیعیات سے مراد وجود، کائنات اور خدا کے بنیادی تصورات کا علم حاصل کرنا ہے:

> For the great 18th century German philosopher Immanual Kant, the , three fundamental notions of metaphysics were the self, the world and God, and to the study of each of those he assigned a division of the science, these divisions he called rational Psychology , Cosmology and Theology. (۳۸)

اے سی ایونگ کی مابعد الطبیعیات :

اے سی ایونگ مابعد الطبیعیات کو فلسفے کی ایک اہم شاخ قرار دیتے ہوئے اسے ایک کامل اور مکمل نظام گردانتا ہے۔ وہ مابعد الطبیعیات کو حقیقت کی ماہیت جاننے کا علم بھی کہتا ہے جو مختلف سوالات سے بحث کرتی ہے۔

> مابعد الطبیعیات: یہ حقیقت کی ماہیت کا اس کے نہایت عام پہلوؤں کے لحاظ سے مطالعہ ہے۔ یہ اس طرح کے سوالات سے بحث کرتی ہے۔ مادے اور ذہن میں کیا تعلق ہے؟ ان میں سے اوّلیت کس کو حاصل ہے؟ کیا انسان آزاد اور خود مختار ہے؟ کیا نفس ایک جوہر ہے یا محض تجربات کا ایک سلسلہ؟ کیا کائنات لامتناہی ہے؟ کیا خدا کا وجود ہے؟ کس حد تک کائنات ایک وحدت اور کس حد تک کثرت ہے؟ کس حد تک وہ ایک عقلی نظام ہے؟ (۳۹)

سینٹ تھامس ایکوینس کی مابعد الطبیعیات :

تیرہویں صدی کے فلسفی سینٹ تھامس ایکوینس کے خیال میں خدا کی شناخت کرنے کے علم کو مابعد الطبیعیات کہا جاتا ہے یعنی مابعد الطبیعیات کا منصب اوّلین خدا کی پہچان، شناخت اور اس ہستی مطلق کو جاننا ہے:

> St. Thomas Aquinas declared that the cognition of God, through a causal study of finite sensible beings was the aim of metaphysics.(۴۰)

ولیم جیمس کی مابعدالطبیعیات :

جیمس اپنے مابعدالطبیعیاتی فلسفے کے متعلق کہتا ہے کہ:

میرا یہ فلسفہ کائنات میں پائے جانے والے ایک ایسے نظم وضبط کا ایک نمائندہ ہے جہاں بتدریج ایک غالب صورت نموحاوی آ جاتی ہے۔ تاہم یہ صورت نمو ہر لمحہ ایک عالم تکوین سے بھی گزرتی رہتی ہے۔ یہ فلسفہ الہیاتی ہے مگر یہ کچھ ضروری بھی نہیں کہ اس کا ہر رخ اس کا ہر پہلو الہیاتی ہی ہو۔(۴۱)

جوزیا رائس کی مابعدالطبیعیات :

جوزیا رائس مشہور امریکی فلسفی ہے۔ رائس نے جو بنیادی تصوراتی دعویٰ پیش کیا ہے اس نظریے کے تحت:

ایک حقیقی خارجی عالم کے علاوہ ایک مثالی صداقت یعنی ایک نفسی عالم بھی اپنا وجود رکھتا ہے... وہ ایک شے جسے 'مطلق' کہا جاتا ہے وہ نہ صرف یہ کہ ایک 'محیط کل' ہے بلکہ یہ ایک ایسا روحیتی وجود بھی ہے جو غالب رہتا ہے۔(۴۲)

ولیم ارنسٹ ہاکنگ کی مابعدالطبیعیات :

ولیم ارنسٹ ہاکنگ مابعدالطبیعیات کو فلسفے کی ایک اہم شاخ گردانتے ہیں اور اسے 'نظری فلسفہ' کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کا موضوع حقیقت سے متعلق عقائد پر بحث کرنا بتاتے ہیں۔'' نظری فلسفہ: مابعدالطبیعیات جس کا موضوع بحث عقائد متعلق حقیقت ہیں''۔ (۴۳)

اقبال کی مابعدالطبیعیات :

اقبال کے افکار میں بھی بہت سے مابعدالطبیعیاتی تصورات ملتے ہیں مثلاً کونیاتی تصورات، تصورِ خدا، مسئلہ وحدت، مسئلہ خودی یا ذات، مسئلہ زماں ومکاں، مسئلہ جبر وقدر اور حیات بعدالموت۔ اقبال کے خیال میں مادے سے بالاتر بھی ایک حقیقت ہے جسے شعور یا روح کہا جاتا ہے۔ اقبال خدا اور کائنات کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھتے بلکہ دونوں کو ایک دوسرے کا عین قرار دیتے ہیں۔ اقبال زمانے کو ساکن اور مجرد نہیں بلکہ متحرک Dynamic قرار دیتے ہیں اُن کے خیال میں کائنات کے مسلسل ارتقائی عمل کی محرک کوئی نہ کوئی موثر و باشعور ہستی ہی ہوسکتی ہے جو انسان اور عالم فطرت سے جدا اور بالاتر وجود 'حقیقت مطلقہ' رکھتی ہے اور یہ ذات عالم موجودات اور انسان سے بلند وبرتر وجود کی حامل ہے۔ اس کائنات میں اقبال اس خودی کو ایک حقیقت قرار دیتے ہیں جو تجربات کا مرکزی نقطہ ہے اور عالم میں ایک 'حقیقت واحدہ' ہے۔ اس الوہی حقیقت کا مشاہدہ انسان اپنے ہی وجود میں ڈوب کر کرسکتا ہے اور یہ حقیقت مطلق اپنے اسماء وصفات میں متعین ہوکر اس عالم مشہود میں ظہور کرتی ہے جو خلق ومجاز سے ماوراء ہے۔

مابعدالطبیعیاتی شعراء (Metaphysical Poets) :

۱۷ویں صدی عیسوی کے انگریز شعرا کا ایک گروہ، جن کے سرخیل جان ڈن (John Donne) تھے اور ان کے بعد آنے والوں میں جارج ہربرٹ، ہنری وان (Vaughan) ماروِیل اینڈریو (Marvell Andrew) اور ابراہام کاوَلے (Cowley) نمایاں ہیں۔ یہ شعراء اپنی مذہبی اور غیر مذہبی شاعری میں مقامی لوک لہجوں اور بحروں کا آزادانہ استعمال کرتے

تھے۔ ۲۰ ویں صدی عیسوی میں ان شعراء کو زبردست شہرت ٹی ایس ایلیٹ کے تحسینی وتنقیدی مضامین کی بنا پر ملی، ایلیٹ نے ان شعراء کے فکر اور احساس کی ہم آہنگی کو خاص طور پر سراہا ہے۔ پاکستانی شعراء میں شاہ حسینؒ، شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ اور رحمان بابا مابعدالطبیعیاتی شاعری میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ ان کے ہاں فکر اور احساس کی ہم آہنگی جس سطح پر قائم ہوتی ہے وہ دنیا بھر میں یگانہ ہے۔ بھارتی شعراء میں یہ طرز احساس بھرتری ہری، میرا بائی، اور بھگت کبیر سے یادگار رہے جب کہ بنگلہ شعراء میں لالن شاہ اپنی انہی خصوصیتوں کی بناء پر ممتاز ہیں۔

مابعدالطبیعیاتی اخلاقیات (Metaphysical Ethics)

وہ فلسفیانہ نقطہ نظر جو اخلاقیات کو مابعدالطبیعیات ہی کی ایک شاخ گردانتا ہے۔ اس نقطہ نظر کے مطابق تمام اخلاقی اصول اور کلیے مابعدالطبیعیاتی اصول اور کلیات سے اخذ کیے جاتے ہیں اور اخلاقی رجحانات کو بہر صورت مابعدالطبیعیاتی رجحانات کے حوالے سے بیان کیا جاتا ہے۔

مابعدالطبیعیات کے ان نمایاں خدوخال کی مدد سے جو مابعدالطبیعیات کی تعبیر وتفہیم میں اہم گردانے جاتے ہیں ہم ان سوالات تک پہنچتے ہیں جو ہمیشہ سے مابعدالطبیعیات کا موضوع بنے رہے ہیں۔ مابعدالطبیعیات کا موضوع بہت وسیع ہے اس کے تحت جو سوالات اٹھائے جاتے ہیں ان کا دائرہ کار بھی وسیع ہے۔ بیشتر مفکرین، محققین اور فلاسفہ نے اس موضوع سے متعلقہ جو سوال اٹھائے یہاں ہم ان کا اجمالی جائزہ پیش کرتے ہیں۔ قاضی عبدالقادر مابعدالطبیعیاتی سوالات کے متعلق اپنی رائے کا اظہار یوں کرتے ہیں:

> عصر جدید میں مابعدالطبیعیات میں فنی طور پر دو قسم کے سوال اٹھائے جاتے ہیں۔ اول کہ حقیقت کیا ہے؟ اور دوم ہونے سے کیا مراد ہے؟ پہلا سوال جب اٹھتا ہے تو اس کا جواب روحانیت اور مادیت کے دائرے میں ملتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ حقیقت اپنی کہنہ میں یا روحانی ہے یا مادی اور دوسرا سوال یہ جاننا چاہتا ہے کہ وجود کن حقائق پر مشتمل ہوتا ہے۔ (۴۴)

مابعدالطبیعیات کے اہم سوالات یہ ہیں:

۱۔ وجود کیا ہے، زندگی کی حقیقت کیا ہے، انسان کہاں سے آتا ہے، کدھر جاتا ہے، کائنات میں انسان کا کیا مقام ہے، انسان مجبور ہے یا مختار؟

۲۔ کائنات کیا ہے اس کا کوئی مفہوم اور مقصد ہے یا نہیں؟ کیا کائنات کا کوئی خالق ہے؟ کائنات ازل سے موجود ہے یا کسی نے اسے تخلیق کیا ہے؟ یہ حادث ہے یا قدیم، کائنات کا کوئی انجام ہے یا یہ لافانی ہے اور ابد تک باقی رہے گی؟ کیا دنیائے حقیقت کسی حسنِ ترتیب وترکیب کے نظام کے تحت مربوط ہے یا اس کے علاوہ کوئی اور دنیا بھی ہے جسے مابعدالطبیعیات کہا جاسکے؟ کیا یہ دوسری دنیا اس دنیا کے معاملات پر بھی اثر انداز ہوتی ہے؟

۳۔ کیا کوئی ماورائے کائنات ہستی ہے یا نہیں؟ خدا ہے کہ نہیں ہے؟ اگر خدا ہے تو کیا وہ کائنات کے اندر جاری وساری ہے یا اس سے ماوراء ہے؟ کیا حقیقتِ مطلق ایک ہے یا ایک سے زیادہ خدا اس کائنات کو چلا رہے ہیں؟ حقیقت کے مختلف اجزاء، شئون یا عناصر کا آپس میں تعلق کیا ہے؟ کیا کوئی چیز یا ہستی ایسی ہے جسے الوہیت سے منسوب کیا جاسکے؟

۴۔ کیا فطرت کے لحمہ بہ لحمہ تغیر پذیر رہنے کے عمل کی تہہ میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو مستقل قائم بالذات اور غیر تغیر پذیر رہو؟
۵۔ روح کیا ہے؟ کیا روح کا کوئی وجود ہے؟ اگر ہے تو اس کا جسم سے کیا رشتہ ہے؟ کیا روح بھی جسم کے ساتھ فنا ہو جاتی ہے یا جسم سے الگ زندہ رہتی ہے؟
۶۔ وقت کیا ہے؟ مکاں کیا ہے؟ وقت اور مکاں کا رشتہ کیا ہے؟ وقت خطِ مستقیم میں گردش کر رہا ہے یا دائرے میں؟

مابعد الطبیعیات کے مباحث سے اخذ شدہ نتائج

مابعد الطبیعیات کے معانی و مفاہیم تک پہنچنے اور اسکے متعلقہ مباحث کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ مابعد الطبیعیات

- کائنات، انسان اور خدا کے مابین تعلق کو بیان کرتی ہے۔
- موجودات اور طبیعیات سے ماورا شے ہے۔
- حقیقت اور مظہر میں فرق کی وضاحت کرتے ہوئے حقیقت مطلق کا کھوج لگاتی ہے۔
- علم ہستی، علم وجود، علم وحدانیات، علم الٰہیات، علم معرفت اور علم اولیٰ کو بھی کہتے ہیں۔
- علمِ ارواح سے متعلق بھی ہے۔
- علمِ معقولات اور علم الکلام بھی ہے۔
- سخن مجرد یا خیالی بھی ہے، اس کا وجود تصوراتی ہے۔
- اسے فلسفہ نظری اور فرض محض بھی کہتے ہیں یہ فلسفہ کی وہ شاخ ہے جو وجودیات، کونیات اور علمیات پر بحث کرتی ہے۔
- مذہبی اعتقادات کو ظاہر کرتی ہے اور مادی دنیا سے آگے کا مطالعہ ہے۔
- دیوی، دیوتاؤں، جنوں، پریوں کی زندگی اور ان کی لافانیت کو بھی ظاہر کرتی ہے۔
- علم اخلاقیات بھی بعض اوقات اس زمرے میں شامل ہو جاتا ہے۔
- اس میں وہ تمام موضوعات و مسائل جو طبیعی علوم کے دائرہ بحث سے خارج ہوں اور طبیعی فکر و نظر سے ماورا اور مشاہدہ و تجربے کے احاطے سے باہر ہوں، شامل ہیں۔
- ادب میں یہ اساطیری علم، دیو مالائی کہانیاں، انسانی توہمات اور مافوق الفطرت واقعات پر مبنی قصے ہیں جو حقیقت کے برعکس ہیں۔

مختصراً ہم کہہ سکتے ہیں کہ مابعد الطبیعیات مافوق الفطرت، الٰہیات اور فلسفہ کے مرکبات کا مجموعہ ہے اور اگر ہم عالم فطرت یا عالم ظہور سے آگے نہیں جاتے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ ہم ابھی طبیعیات کے دائرے میں ہی گھوم رہے ہیں جبکہ مابعد الطبیعیات کا مقام فطرت سے آگے اور اس سے ماوراء ہے۔

حوالہ جات

۱۔ لڈوگ ونگنشٹائن، بحوالہ عطاالرحیم، سید، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے، وحید عشرت، ڈاکٹر، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۷ء، ص ۲۵

۲۔ قاضی قیصرالاسلام، فلسفہ کی تعریف، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے، وحید عشرت، ڈاکٹر ص ۲۵۹

۳۔ Collier's Encyclopaedia, Macmillan educational company London, 1989, Vol;16, P.21

۴۔ قاضی قیصرالاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۲۰۰۲ء، ص ۱۲۵

۵۔ عطاالرحیم، سید، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے، وحید عشرت، ڈاکٹر ص ۴۲

۶۔ فیروز اللغات اردو جامع، مولفہ الحاج مولوی فیروز الدین مرحوم، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص ۱۲۳۸

۷۔ جامع علمی اردو لغت، مولفہ وارث سرہندی، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۷۹ء، ص ۱۳۱۸

۸۔ فرہنگ اصطلاحات، محمد اکرام چغتائی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۱۹۸۵ء، ص ۱۱۱۷

۹۔ لغات سعیدی، مولفہ حاجی محمد ذکی، ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی، ۱۹۵۷ء، ص ۶۷۵

۱۰۔ لغات کشوری، مولفہ مولوی سید تصدق حسین رضوی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص ۴۲۰

۱۱۔ اسپرانتو اردو لغت (Esperanto urdu)، مولفہ سعید احمد فارانی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء، ص ۲۸۳

۱۲۔ قاموس الاصطلاحات، مولفہ شیخ منہاج الدین، پروفیسر، اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۶۵ء، ص ۴۷۰

۱۳۔ قاموس مترادفات، مولفہ وارث سرہندی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص ۹۵۳

۱۴۔ قومی انگریزی اردو لغت، جمیل جالبی، ڈاکٹر، مقتدرہ قومی زبان، پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۹۴ء، ص ۱۲۲۷

۱۵۔ جدید جامع لغت The Oxford English Urdu Dictionary، شان الحق حقی، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء، ص ۱۰۰۵

۱۶۔ المنار، قاموس انکلیزی عربی، مولفہ حسن سعید الکبری، مکتبہ لبنان، بیروت، ۱۹۷۷ء، ص ۴۰۲

۱۷۔ The Larger English Persian Dictionary,S.Haim, Librairie Imperimerie Beroukhim, Tehran, 1943, P. 170,171

۱۸۔ Steingass, A Learners English Arabic Dictionary, F Steingass, Librairie Du Liban, Riad Soth Square Beirut, Lebanon, P. 241

۱۹۔ Useful Practical Dictionary, English into English & Urdu, Moazzam Printers Lahore, P.232

۲۰۔ English to English and Urdu Dictionary, Ferozsons Ltd, Lahore,P.528

۲۱۔ A Dictionary of the English Language, Samuel Johnson, Times Book London,1979

۲۲۔ Websters New World Thesaurus, Charlton Laird, Websters, New World New York, 1971

۲۳۔ Roget's II, The New Thesaurus, Dictionary Houghton Miffin Company Boston, 1980, P.600

۲۴۔ The World Book Dictionary, Barnhart, Barnhart Field Enterprises, Educational Corporation, Chicago,1976, Vol;II, P.1305

۲۵۔ مصطلحات علوم وفنون عربیہ، مولفہ محی الدین غازی اجمیری، انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی، ۱۹۷۸ء، ص۲۴۲

۲۶۔ فیروز سنز اردو انسائیکلو پیڈیا، مولفہ سعید لخت، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص۱۲۴۹

۲۷۔ اردو جامع انسائیکلو پیڈیا، مولفہ مولانا حامد علی خان، غلام علی پرنٹرز، لاہور، ۱۹۸۸ء، ص۱۳۶۹

۲۸۔ کشاف تنقیدی اصطلاحات، مولفہ ابوالاعجاز حفیظ صدیقی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء، ص۱۶۰، ۱۵۹

۲۹۔ Encyclopaedia Britannica, Edinburgh Nicolfon Street, London Vol;3, P.174

۳۰۔ Encyclopaedia Americana , Americana Corporation. New York,1929,Vol;8,P.707

۳۱۔ Chambers Encyclopaedia, George Newnes Limited, London, 1955,Vol;9,P.331

۳۲۔ Collins Concise Encyclopaedia, Mallory, Collins Sons and Company Ltd, London, 1977,P.373

۳۳۔ Great Soviet Encyclopaedia,Macmillan, inc, New York, Callier Macmillan Publishers,1974,Vol;16,P.188

۳۴۔ ارسطو، بحوالہ غلام صادق، خواجہ، فلسفہ جدید کے خدوخال، نگارشات، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص۳۱، ۳۰

۳۵۔ ویلہلم نیسل، ڈاکٹر، مختصر تاریخ فلسفہ یونان، مترجم خلیفہ عبدالحکیم، تخلیقات، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص۱۱۸

۳۶۔ بریڈلے، بحوالہ عطاالرحیم، سید، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے؟، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے؟، وحید عشرت، ڈاکٹر، ص۴۳

۳۷۔ بریڈلے، بحوالہ قیصرالاسلام، قاضی، تاریخ فلسفہ مغرب، ص۵۷۲

۳۸۔ Kant by Collins Encyclopaedia, William D Halsay, Macmillian Educational Compay, New York, 1989, Vol;16, P.31

۳۹۔ اے سی ایونگ، فلسفہ کیا ہے؟، مترجم میر ولی الدین، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے؟، وحید عشرت، ڈاکٹر، ص۷۷

۴۰۔ Funk & Wagnalls, New Encyclopedia vol 17, Tarino to Menadnock,Editor in Chief Roberts Phillips Funk & Wagnalls Inc- USA 1876,p229

۴۱۔ ولیم جیمس، بحوالہ قاضی قیصرالاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد ۲۰۰۲ء، ص۵۳۳

۴۲۔ جوزیا رائس، بحوالہ قاضی قیصرالاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، ص۵۷۷

۴۳۔ ولیم ارنسٹ ہاکنگ، ٹاپکس آف فلاسفی، انواع فلسفہ، مترجم: ظفر حسین خان، انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ، ۱۹۶۲ء، ص ۳۴

۴۴۔ قاضی عبدالقادر، ڈاکٹر، تعلیم اور فلسفہ تعلیم، کفایت اکیڈمی، کراچی، ۱۹۸۳ء، ص ۴۹

کتابیات

۱۔ اسپرانتو اردو لغت (Esperanto urdu)، مولفہ سعید احمد فارانی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء

۲۔ المنار، قاموس انکلیزی عربی، مولفہ حسن سعید الکبری، مکتبہ لبنان، بیروت، ۱۹۷۷ء

۳۔ اردو جامع انسائیکلوپیڈیا، مولفہ مولانا حامد علی خان، غلام علی پرنٹرز، لاہور، ۱۹۸۸ء

۴۔ جامع علمی اردو لغت، مولفہ وارث سرہندی، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۷۹ء

۵۔ جدید جامع لغت The Oxford English Urdu Dictionary، شان الحق حقی، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء

۶۔ خلیفہ عبدالحکیم، مترجم، مختصر تاریخ فلسفہ یونان، تخلیقات، لاہور، ۲۰۰۵ء

۷۔ ظفر حسین خان، مترجم : انواع فلسفۂ، انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ، ۱۹۶۲ء

۸۔ فیروز سنز اردو انسائیکلوپیڈیا، مولفہ سعید لخت، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء

۹۔ فیروز اللغات اردو جامع، مولفہ الحاج مولوی فیروز الدین مرحوم، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء

۱۰۔ فرہنگ اصطلاحات، محمد اکرام چغتائی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۱۹۸۵ء

۱۱۔ قاموس الاصطلاحات، مولفہ شیخ منہاج الدین، پروفیسر، اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۶۵ء

۱۲۔ قاموس مترادفات، مولفہ وارث سرہندی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۰۱ء

۱۳۔ قومی انگریزی اردو لغت، جمیل جالبی، ڈاکٹر، مقتدرہ قومی زبان، پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۹۴ء

۱۴۔ قاضی عبدالقادر، ڈاکٹر، تعلیم اور فلسفہ تعلیم، کفایت اکیڈمی، کراچی، ۱۹۸۳ء

۱۵۔ قاضی قیصر الاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۲۰۰۲ء

۱۶۔ کشاف تنقیدی اصطلاحات، مولفہ ابوالاعجاز حفیظ صدیقی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء

۱۷۔ غلام صادق، خواجہ، فلسفہ جدید کے خدوخال، نگارشات، لاہور، ۱۹۸۶ء

۱۸۔ لغات سعیدی، مولفہ حاجی محمد ذکی، ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی، ۱۹۵۷ء

۱۹۔ لغات کشوری، مولفہ مولوی سید تصدق حسین رضوی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۶ء

۲۰۔ مصطلحات علوم وفنون عربیہ، مولفہ محی الدین غازی اجمیری، انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی، ۱۹۷۸ء

۲۱۔ وحید عشرت، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۷ء